

## علم کی فضیلت کا راز

حضرت شیخ عبدالقدار جیلانیؒ کا واقعہ ہے آپ نے ایک مرتبہ چالیس دن جھرے میں بیٹھ کر چل کھینچا یہ اس وقت نفس کی درستی کے مجہ پر تھے۔ جب چالیس دن مکمل ہو گئے تو آپ نے نماز شکرانہ ادا کی، اور کہا الحمد للهؐ میں نے آج اپنا عمل پورا کر لیا، اسی وقت تمام جھرے انوار سے روشن ہو گیا اور آواز آئی اے عبدالقدار! تم نے ہمیں خوش کر دیا ہم تم کو انعام عطا کرتے ہیں جو کسی کو نہیں ملا، اور ہم نے اپنی رحمت سے تھمارے مناسب سمجھا کہ (تحییں) اپنے مقبول ترین بندوں میں شامل کیا جائے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ اب ہم تم کو امور شریعت کا مکلف نہیں کرتے تھمارے لئے واجبات اور فرائض مستحبات میں داخل کرنے کے واجبات و فرائض چاہے ادا کریں یا نہ کریں برابر ہے۔ آپ نے ہک الالہ الا اللہ، جس امرے انبیاء علیہم السلام غیر مکلف نہیں ہو سکتے میں کیے غیر مکلف ہو گیا، فرائض واجبات درجہ مستحب میں کسی پیغیر کے لئے نہیں ہوئے میرے لئے یہ کیسے ہو گیا، فوراً زور سے لا حل اور استغفار اللہ پڑھا وہ نور غائب ہو گیا، آواز آئی اے عبدالقدار! اس منزل پر ہم نے زجل نے کتوں کو مگر اہ کر دیا، لیکن آج تم کو تھارے علم نے بچا لیا۔ آپ نے کہا اے شیطان! تو پھر دھوکے رہا ہے، میرے علم نے نہیں بلکہ میرے اللہ نے مجھ کو بچا لیا۔

(تفصیل بقیہ ص: ۱۴)

# TAMEER-E-HAYAT

FORTNIGHTLY

NADWATUL-ULAMA, LUCKNOW-226007 (India)

۲۔ مکاتب شہریں زیر تعلیم طلبہ کی تعداد  
جلد تعداد طلبہ ۱۳۸۳ء  
۲۵۲۱

۳۔ حضرات اساتذہ کی تعداد بشویں مجدد و مکاتب  
۴۔ علحدہ فاتحہ وادی ملائیں کی تعداد

۵۔ ان گذشتہ کے بعد آپ سے بہادری درخواست ہے کہ وقت کی اس امراض دوڑ اور

دارالعلوم کی افادیت کو کچھ تھے ہر بُوری فراصل اور ہمت سے کام کے کران تمام کا لوں میں

بھر دی تو اس دن اسی کہنے کے بعد مدد و سرماں کا کہہ ہے  
پسی سال جتنی تیجی میں شریک تھے ان کو یاد ہو گا کہ جلس کو خطاب کرتے ہوئے حضرت

مولانا یاد اکسن علی ندوی مظلہ غیر ملکی عرب بہاؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد

فریبا تھا۔

یہ سونے کی چیزیں سب اڑ جائیں گی، ہم اور آپ بیاں رہیں گے،

آپ یہ کہیں کہاں آپ کو چھپیں گے، ہم آپ کو چھوڑنے والے نہیں ہمہاں

سیفراں کے گھروں پر جائیں گے، آپ کے چارائے آٹھ آنے ہم کو عزیز ہیں  
یہ جو کچھ دیں گے وہ اس دوں کا ہزار دوالہ حصہ موبا جو خدا ان کو دیا

ہے اور جو آپ دیں گے، آپ کے چارائے پینے کی کلی ہو گی۔

خد اکاشر کے کہاں بیٹھتا اصولوں کو پینے سے لگتے ہوئے ہم ہمارے زیریک

یات بھت اور عظیم اشان عارتوں سے زیادہ دینقدہ عزیز ہے جس کے لئے دارالعلوم قائم

کیا ہے۔ یعنی بزرگ نہیں اسلام کی موثر اور تیغ تھانی دین و دینی کی جایمت اور علم و

مانت کے اجتماع کی کوشش، مذاہراتیت اور دینی اتنا، کا مقابد، اسلام پر اعتماد اور

اسایہ کی برتری و ایمان کا اعلان و اعلیاء دین حق سے فقاری اور شریعت پر استفات

لئی اس قدر تشریع اور دخالت کے بعد بیس اس سزی کی کہنے کی حاجت ہیں، ہم

کے فائدے کرنیں سے متعدد اہم کام جن میں سفرت "توسیع مسجد" "دار تخفیظ

القرآن" اکرم "او، ایک عظیم اشان لاہری کی کا قیام ہے، جیا انشا، اندھر طالع،

بڑھ دستان کے مسلمانوں سے خواہ وہ اس طریقہ تک رسے ہیں۔

ہم ہماری کو رد خواست ہے کہ وہ اس کام کی ایمت و کمیں اور اس کو اپنا ہی کام کمیں۔

ہمیں تینی اور اسے تعالیٰ کی ذات مال پر برا بھروسے ہے کہ اتنا انتہا نہ ملاظی میں قیمت

دی برکت رہنا و نظمت میں اگر احباب و نلیکین نے بُوری دکپی کی تو ہم ایسا پیغام نہیں

ملک کے گورنر گز بندگی عالم اسلام کے کوئے کوئے جس پر بچے گا۔

وہ مساذیل کی تکمیلی اللہ پر عزیزیز

(مولانا) مصطفیٰ الشندوی (مولانا) عواليٰ ملاری ندوی (جناب) پیر ایت حسین

(نائب ناظمۃ العالیۃ)، (مہتممہ العلوم ندوۃ العالیۃ)، (مفتی ندوۃ العالیۃ)

قووٹ، چک، ڈرافٹ، ہنی اور درمند رجہ ذیل پتہ پر دروازہ فرائیں یہ مسئلہ قسم

جس مکی ہو اس کی صراحت ضروری ہے۔ چک یا ڈرافٹ پر صرف یہ کہے گا۔

نظم ندوۃ العالیۃ، پوسٹ بکس ۹۳، ندوہ لکھنؤ

NAZIM NADWAT-UL-ULAMA  
P. O. Box. No. 93, NADWA LUCKNOW-7



**متوکل اصلی نورانی تیل کی خاص پیچان**

درد، زخم، چوت، کٹنے، جلنے  
کی مشہور دوا

انڈن کمیکل کمپنی، مسونا تھے سجن، دیپوی

## عبداللہ الدین ایسٹ کپنی

Abbas Alauddin & ©

WHOLESALE AND RETAIL TEA MERCHANTS.

44, Hajji Building, S. V. Patel Road,  
Null Bazar, BOMBAY, 3.  
Tele : Add. CUPKETTE

Phone { SHOP: 862220  
RES: 898684



۴۳ - حاجی یادگار، اسی وی، پیڈی روڈ  
تل بازار  
بس پور ڈسٹ













کا جی لٹر، ہوگا، اس عمارت کا جی نقش منظور ہو گیا ہے۔ دو سال قبل شیخ الجامعہ مدینہ منورہ کے ہاتھوں نگ بناوار کھو دیا گیا ہے، خدا کرے جلد اس کی تکمیل کی صورت ہو۔

رواق نعمانی مشرقی بازو

رواق نمائی میں طلبہ کی کثرت کی وجہ سے سال گذشتہ رواق نمائی دشائی ہوش  
کے مشرقی ہازوں کی تعمیر کا آغاز کیا گیا تھا، پھر کرنے تعمیر جو چکے ہیں جو زیر استعمال ہیں، مزید  
کرنے زیر تعمیر ہیں۔

توسيع مسجد دارالعلوم

علوم ندوہ علماء کی خوبصورت و عالیشان مسجد احمدی چند سال قبل توپع کے

# دارالعلوم ندوه العلما لکنه

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
نَدَنَا مُتَّهِدٌ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
سَيِّدِنَا فَتَّيْلَ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

دارالعلوم ندوہ العلاء محتاج تعارف نہیں ہے، اس کے قیام کو بفضلہ تعالیٰ اکیاف مرحلے سے گذر جائیں گے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس اشناز میں اس نے گرانقدر علمی اور دینی خدمات انجام شکی شروع ہو گئے۔ مدد عرصہ دراز سے حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی مظلہ، کی توجہ اور حد تک تکلمہ اللہ سرپرستی حاصل ہے جن کے دورِ نظامت میں وہ ایک عظیم اسلامی مرکز بن گیا ہے، اسلامی زیر غور ہے۔ میمات کی نشر و اشاعت اور دینی زندگی کے لئے اس کے طلبہ، اساتذہ اور کارکنان حب فیق کوشان میں۔

دارالعافية (رايتال)

اس وقت دارالعلوم ندوہ العُلَمَاء میں ہندوستان کے مختلف علاقوں کے علاوہ یہاں طلبہ و اساتذہ کی سہولت اور اپتاوں کی بھی جاڑ اور بے تو جھی کو دیکھتے ہیں،  
حالی یونیٹ، جنوبی افریقہ، ترینیداد، یوگنڈا، اور دوسرے مالک کے طلبہ بھی زیر تعلیم میں مختلف ایک اپتاں کی تعریف کا فصلہ کیا گیا تھا، جس کی پہلی منزل تعریف ہو چکی ہے جس میں دو بڑے  
وں سے برابر داخلے کی درخواستیں آتی رہتی ہیں، اللہ کے فضل سے عرب مالک میں ندوہ اعلانِ بال کے علاوہ ڈاکٹر کامکرہ، دوانگاران، دوسرا روم، درینگ روم وغیرہ

## دریں اور دفاتر کی عمارت

اک نئی اسلامیت کی فوج  
مادہ دارالعلوم کے مختلف شعبوں مثلاً دفاتر، اور مزید رہائشی سہولت کے لئے علیحدہ مستقل  
کارپیس درکار میں، طلبہ کی نی آقامت گاہ رواق "اطہر" کا نگ بینا د ۲۱ مئی ۱۹۷۴ء کو رکھا گیا تھا  
تاکہ دارالعلوم کی عمارت صرف تعلیمی اغراض ہی میں استعمال ہو، سائے درجات اسی میں  
کھوالیش کہ جس کا تکمیلہ ہو چکا ہے۔  
پرنس اور مختلف دفاتر کے لئے علیحدہ ایک عمارت بھی عرصے سے زیر خوبی رہی ہے  
کارپیس درکار میں، جگہ کی وجہ سے جو انتشار کبھی کبھی ہو جاتا ہے وہ ختم ہو جائے، چنانچہ اس  
رہیں جگہ کی تنگی کی وجہ سے جو انتشار کبھی کبھی ہو جاتا ہے وہ ختم ہو جائے، چنانچہ اس  
عمارت کا نقشہ بھی منتظر ہو گیا ہے اور اس عمارت کی تعمیر بھی ہونا ہے۔

مکتبہ العلوم

ایک نئے دارالاقامہ (ہوشل) کی ضرورت

رواق اطہر کی تکمیل کے باوجود بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے طلبہ کے قیام کے نظم میں دشواری پیدا ہو رہی ہے۔ خاص طور سے بیرون طلبہ کے قیام کا کوئی مستقل نظر نہیں ہے، سرپرستوں کے قیام کی سہولت بھی موجودہ اقامت گاہوں کی تنگی کی وجہ سے ممکن نہیں ہو سکی ہے، اس کے پیش نظر جو تمی اقامت گاہ کی تغیر ضروری ہے۔

پاٹشی مکانات

حضرات اساتذہ اکرام کے لئے رہائشی مکانات کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے چنانچہ  
ماردوں منزلہ مکانات کی تعمیر مکمل ہو گئی جو زیر استعمال ہیں، اور مزید مکانات زیر تعمیر ہیں،  
ضرورت کو دیکھتے ہوئے مزید رہائشی مکانات تعمیر کرنا ہوں گے۔

دار تحقیق القرآن الکریم

۱۔ شریعت حفظ میں زیر تعلیم طلبہ کی تعداد ۴۰۰ ہے  
۲۔ ۱۳۰۳ھ میں مسجد اور دارالعلوم میں پڑھنے والے طلبہ کی تعداد ۹۳۷ ہے

# جزيرة العرب

تألیف: مولانا محمد راجح ندوی

تقديم وتعريف: مولانا ابوالحسن علی ندوی

( دوسرا ایڈلشن اہم اضافات و ترمیات کے ساتھ )

کتاب کا تازہ ایڈٹشن مزیداً ہم اور مفید اضافوں کے ساتھ تکلا ہے، اس میں ہم تاریخی مقامات کے تعین کے سلسلہ میں خاص مفید معلومات فراہم کی گئی ہیں، اور ان کو نقشوں سے سمجھایا گیا ہے، نیز ریت بنوی سے ان کے تعلق کی طرف اشارے بھی کئے گئے ہیں، عربوں کے ادب، شاعری، ثقافت، فہم و فراست، قبیلہ، قریبی کی بعض اہم خصوصیات، ان کے خاندانوں کی جائے رہائش، اوزان اور پہلوؤں کے نام، سائز اور ان کا جدید اوزان پہلوؤں سے مقابلہ، سکونیں، وزن اور قسمیت کے بحاظ سے فرق، اور موجودہ راجح الوقت سکون سے ان کا موازنہ، فاصلوں کے لئے قدیم اصطلاحات اور ان کا جدید اصطلاحات سے مقابل، اونٹ و بکری کی قدیم قیمتیں اور جدید سکون سے ان کی وضاحت، نیز خوارک، غذا و عادات کے سلسلہ میں بعض مفید معلومات دی گئی ہیں۔

یہ کتاب پنی مذکورہ بالا نفر خصوصیات کی بنایہ عہداوں کے جزیرہ العرب و راس کے باتیں سے تعلق رکھنے والے مضامین کے پڑھنے پڑھنے والوں کے لئے ایک اہم ترخیق بلکہ مرجح علمی شمار کی جانے کے لائق ہے، مولانا ابوالحسن علی ندوی مظلہ اپنے مقدمہ میں کتاب پے متعلق اس طرح تحریر فرماتے ہیں:-

مسلمان کہیں بھی رہے، اس کو خاص کر جزیرہ النکبے جغرافی اور طبی حالات سے واقع ہونا یوں بھی ضروری ہے کہ اسلام کی ساری ابتدائی تاریخ اور  
یرت نبوی اسی سرزمین سے والبستہ ہے، جو لوگ اس سرزمین، اس کے مقامات کے جغرافیہ، قبائل کے مرکز، اور کئے معظمه اور مدینہ منورہ ان کے گرد و عشیں کے حالت  
بانکل نا آشنا ہو کر سیرت اور تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں، ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے وہ چلتے چلتے کسی اندھیری مرنگ میں گئے، بلکہ خود حدیث شریف سے  
پورا استفادہ اور بعض روایات کا پورے طور پر سمجھنا واقعات کی خاص نوعیت و اہمیت کا اندازہ لگانا بھی اس کے بغیر ممکن نہیں کہ آدمی نبڑے جغرافیہ اور  
مقامات کے جامع وقوع، ان کے آپس کے تعلق کا کم سے کم کوئی اجمالی تصویر رکھتا ہو، خیر کس طرف اقت بے، بتوک مدینہ سے کس سمت میں ہے، کیا مدینہ میں داخل ہونے  
والے کا استقبال اس گستاخی سے کیا جاسکتا ہے، جس میں یہ کہا گیا ہے کہ ہم پر چودھویں رات کا چاند نہیں آؤ داع کی جانب سے طلوع ہوا اور کیا یہ کہ معظمه کی طرف سے آز و الے  
کے حصے حال میں یا بتوک کی جانب سے "آداب ہمارت میں" دلکن شرق و غربوا" (یا تو مشرق کی طرف منہ کرو یا مغرب کی طرف) کی اہل مدینہ کو ہدایت کس بناء پر تھی،  
ہرالظہران جس کا احادیث میں اور حج کی روایات میں بار بار ذکر آتا ہے، کون سامنقام ہے، اور اب اس کا کون سانا ہے، طائف کے معظمه سے کس جانب اقت بے  
اوہنین او طاس کا اس سے کیا تعلق ہے، بدرو احمدیں کیا فرق ہے، اور مدینہ سے ان کے فاصلے کا کیا تناسی ہے، یا اور اس قسم کے میمیوں والا ہیں جن کے باقی میں  
صحیح روشنی مقامات مقدسہ اور حجاز کے جغرافیہ کے بغیر نہیں حاصل ہو سکتی اور ان ضروری معلومات کے بغیر سیرت و حدیث کا طالب علم ہمینہ ایک طرح کی  
تاریکی اور دہنی اور محض میں گرفتار اور بہت سی غلط فہمیوں کا شکار رہے گا۔

مہید اور اہم جغرافیائی نقشوں سے آرائتے ہے۔ کتابت و طباعت دیدہ زینب۔ قیمت ۲۲ روپے  
ست پیشگ وصولیابی پر مصارف ڈاک کی رعایت کے ساتھ کتاب رجسٹرڈ بک پیکٹ روانہ کی جائے گی۔

بس خیفہات و سریات اسلام بوسٹ بکس ۱۱۹ ندوہ، لکھنؤ